قال علیؑ یہلک فی صنفان عدو مبغض و محب غال

فرمایا جناب امیرؑ نے میری بابت میں دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے ۱ دشمن مجھ سے بغض رکھنے والا ۲ دوست حد سے گزرنے والا ۔ (نہج البلاغت)

از تصنیفات بندہ لطف حسین تنکارپوری مدرس نورمل سکول دہلی [illegible] ۱۳ ہجری

منع تبرا

قال الصادقؑ قل اللهم انی محب لمن احببته و رسولك و مبغض لمن ابغضته و رسولك فانه لم یکلف فوق ذالك (مصباح الشریعۃ)

جناب صادقؑ نے فرمایا ہے کہ الٰہی تحقیق میں دوست ہوں تیرے اور تیرے رسول کے دوست کا اور دشمن ہوں تیرے اور تیرے نبیؐ کے دشمن کا بس اس سے زیادہ خدا نے نہیں حکم دیا

بہ مطبع یوسفی باہتمام بندہ علی حسین و [illegible]
مہر یوسفی مالک مطبع یوسفی واقعہ کوچہ [illegible] دہلی

[illegible] الناس فيسبوا بينهم [illegible]

[illegible] آپس میں عداوت سے [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی دے سبھونکو نیک توفیق
کریں وہ دین حق کی خوب تحقیق

مسلمانوں میں ہو توفیق کی خو
رہے باقی نہ کچھہ تفریق کی بو

یہہ ممکن ہی تری فضل و کرم سے
کہ ہووے مکر شیطان دور ہم سے

بری ہوں ہم تکبر اور حسد سے
بچیں یارب سبھی اخلاق بد سے

جہاں سے رسم بدعت کی اوٹھا دی
ہمیں جلوہ شریعت کا دکھا دی

عطا بندونکو کر اچھی خصائل
طبائع سے ہماری کھو رذائل

دعا کرتا ہے بندہ تجھسے یہہ اب
حق و باطل میں کر تفریق یارب

ہمیں شوری کی عادت ہو الٰہی
ہمیں حاصل یہہ نعمت ہو الٰہی

ہمارے دل میں کر انصاف قائم
کہ ہوں مصروف سوی خیر دائم

شفاء عام کا سودا ہمیں دے
مریض خود غرض ہیں تو شفا دے

ہماری مجلسیں آزاد ہو دیں
ہماری محفلیں دلشاد ہو دیں

ہماری طبع میں کر رحم پیدا
کہ ہو ہر بات سے ایمان ہویدا

ہمیں دے راستی کی نیک عادت
ہمارے دل سے دھو زنگ جہالت

بڑی ... ہم ہو گئے اب تو ہی کر نیک | ہماری ظاہر و باطن کو کر ایک

آدم سے تا این دم جتنی نبی گذری سب پر سلام اور ائمہ کرام و اولیا والا مقام
پر رحمت خداوند انام پہلے تین رسالہ منع تبرا مطبع نصرت المطابع مین ایک بعد
دوسرے کی عرصہ چار سال سے چھاپے گئے خدا کے فضل سے اوسکا بہت اثر ہوا
اور لوگون کو اصل حال سے اطلاع ہوئی ۔ ثقہ اور عالم جو جاہلون سے خاموش
تھے وہ بھی کچھ کچھ تقیہ بے معنی و بی شر و طسے پانو باہر نکالنے لگے ۔ کوئی اس تبرا گوئی
کو موجب شر و فساد کہتا ہے ۔ کوئی کہتا ہے کہ امام نے اس بدگوئی سے منع ہی نہین کیا
اگرچہ اجازت بھی نہین دی ۔ بعض مولوی صاحبون کی گھر مین جاہل لوگ آکر
بعد مجلس کچھ کہا کرتے تھے اونہون نے بے خوف و خطر اپنے ہان تبرا کو خانگی
مجلس مین منع کر دیا ۔ مگر امام بارہ مین اس بدعت کو نہین روک سکتے کیونکہ کانون سے
آدمی سب ایک جدی ۔ بسبب جہالت ۔ وہ پھر بھلا کسکی سنتے ہین ۔ میرے پاس ایک
عالم کا خط اس باب مین موجود ہے کہ فلان مولوی صاحب جہلا کی لعن طعن
سے ڈرتے ہین اور بہت لوگ اس بستی کی اسبات کی گواہ ہین کہ خاص اونہون نے
اپنے گھر کی مجلس مین چار سال سے تبرا علی کو موقوف کر دیا ۔ افسوس جاہل لوگ عالمون
کو دباتے ہین اور اونسے خود نہین دبتے ۔ اور اونکی خود ایک نہین سنتے ۔ جناب
صاحب استقصائی جو واقع مجتہد زمانہ شیعون مین ہین اونہون نے اس تبرا کو
بے موقع بتایا ۔ غرض کہ اب تک کوئی ائمہ سے اس بات کو بتصریح نام خلفاء ثلثہ ثابت
نہین کر سکا چنانچہ اخبارات مطبوعہ لکھنؤ مین ایک سوال کے جواب مین مرقوم ہے
کہ حدیث کے کیا حاجت ہے آیات قرآنی سے تبرا ثابت ہے یعنی لعنۃ اللہ علی الظالمین
وغیرہ ایک دوسرے سائل کو جواب دیا ہے کہ مجتہد سے دلیل نہ طلب کرنے
چاہئے ایک واعظ سے کسی نے پوچھا کوئی حدیث صحیح سب ثلاثہ کی بتلا دو فرمایا

بیٹھے جاہل کیسا ہی شور وغل کریں مگر خدا سی غالب نہیں ہو سکتے + انجام موت بہی قریب ہے - پانڈی جیو بجاینگی اور خشک چلنی کی کہاینگے + خدا کی قبضہ قدرت سی نکلکر کہاں جائے بیٹھینگے - ایک روز قبر ہی مین آئینگی - کتاب اعتقاد شیخ صدوق مین ایک صفحہ امام صادق سی نسبت قصہ گویون مین لعن و تبرا سے علی العموم بہرا ہوا ہی اور جہوٹی شاعرون پر لعنت موجود ہی مگر کوئی صاحب کسی جہوٹی مرثیہ خوان پر نام نامی لیکر تبرا نہین کرتا + حالانکہ لکہا ہی کہ مطلق جہوٹ بولنا ہی اپنے جہوٹ خدا و رسول و ائمہ علیہم السلام پر تو کفر ہی اور موجب بطلان روزہ - افسوس خاصکر ماہ مبارک مین جہوٹے مرثیہ جا بجا پڑہی ہین جسمین امام و امام زادہ پر سماوالله وہ تہمتین ہین کہ زمین ہلجاوی اور آسمان ہلجاوی باہم غلط نکاح و افترا و رشتہ و بہتان خلاف شریعت و بی پردگی خلاف وصیت + ان مفتری ائمہ مرحومین کی بدنام کرنیوالے ظالمون کو تو بجز دعاء خیر کچہہ نہین کہتے اور جنکو ائمہ نے تبرا کہنا منع فرمایا اون پر تبرا بازی سراسر جہالت و جعلسازی ہی + افسوس اور یہ سب عقل و دیانت جاتی رہی تقیہ روز قیامت تک پر ہی تو نظر نہین + بعضے صاحب کیا فرماتی ہین کہ اب انگریزی عمل مین کیا جائے تقیہ ہی تو مین کہتا ہون کہ اسصورت مین قول امام مندرج اعتقادیہ غلط ٹہرتا ہی کہ تقیہ قیامت تک تا ظہور امام آخر تک ہے کیا امام کو یہہ خبر نہ تہی کہ پچہین عیسایونکا عمل باعث امن و امان ہماری شیعونکا ہوگا لاحول ولا قوۃ الا باللہ دوسری اس عمل مین بہی ہرگز شیعہ تبرائی ماموں و مجاز اس بدعت کی ازروی قانون نہین + چنانچہ تعزیرات ہند دیکہنے کا شعور ہو تو مقدمات لکہنوتی وغیرہ وجہانہ لکہنو و فیصلہ کشمیر دیکہہ لو + لیکن مشکل تو یہہ ہے کہ احمق لوگ ان باتون سی آگاہ نہین سکینی چار حرف بے معنے منطق کی پڑہ لیے اور کچہہ دین و دنیا سے واقف نہین + حل عبارت کا نام استعداد رکہہ لیا ہی

علم تمدن و اخلاق سے اطلاع کسکو + جو ایسی بدعات کی دین کی بدی کو سوچی
سمجھے + مین کہتا ہون کہ جب تک حالات دنیا علما کو معلوم نہون وہ فقہ وغیرہ اپنی
پرانی لکیر کو ہی اب نہین ہٹ سکتی + چنانچہ کل کی بات ہی کہ ایک شخص نی پان مین
چونا کہانے کے لیئے فقیر سے پوچہا چونکہ از روی جغرافیہ و علم زمین مجہکو معلوم ہی
کہ چونا سنگ مرمر کا جو پان کی ساتہہ کہایا جاتا ہی وہ معدنیات مین سی ہی و سکی
کان قصبہ نارنول علاقہ پٹیالہ مین بہی موجود ہی + سینکڑون من سنگ مرمر اراولی
پربت و بندھیاچل کوہستان جنوبی ہند سے نکلتا ہی اور ہرگز حسب بیان
صاحب شیندی وغیرہ متقدمین کی سنگ مرمر برف سی نہین پیدا ہوتا + لہذا وہ
گل ہی + اور گل کا کہانا حرام ہی چنانچہ علل الشرائع مین جناب ابی عبد اللہ یعنی
صادق سی منقول ہی - مٹی کا کہانا حرام ہے جیسے سور کا گوشت + جو اوسکو کہائی
اور مرجائے تو اوسپر نماز جنازہ نہ پڑہنی چاہئی + اب بہی خاک کربلا کہانی چہوڑین نے
افسوس ہی کسطرح نہین مانتی + اور نقل ہے کسی نے پوچہا ریل مین نماز مین ہو جا
ہی یا نہین پس ضرور ہی کہ عالم حالات سفر و حضر و سواری ریل سی کچہہ واقف ہو کہ
اسٹیشن پر امن سی اوترکر بخوبی نماز پڑہ سکتی ہین + اور وضو کی لئے پانی بہی مل
سکتا ہے + خیر ان عام باتون سے تو شاید بمجبوری کچہہ عالم لوگ اگاہ بہی ہوتی ہین
مگر دیگر علوم ضروریہ مثل تاریخ دینی و دنیوی و جغرافیہ و علوم اخلاق و موجودات
و فلسفہ سابق و حال وغیرہ کہان نصیب + پس صاحب عقل و سلامت وجدان کجا ورنہ ادنی
یہہ بدگوئی و تبرا بازی جو شعار جہلا شیعہ ہی صاف بداہتہ بیفائدہ و غیر ضروری
بہر نمط اور طرح طرح سے مضر و حارج و مذموم و خلاف شرع و ممنوع ہے + ذرا بہی عقل
ہو تو اس آواز کو سنتی ہی اور اس صورت ہنگامہ کو دیکہتی ہی ادنی جاہل کو بشرط
غور معلوم ہو جائیگا کہ یہہ سب شور و شر و غل و فساد تعصب کی بنیاد ہی + دنگہی جاہل گلیونکو

خوش آتا ہی + زبان کی بادشاہ ہین اور کچھہ ہو نہین سکتا + شہدی بہی مات کیے
ہندو بہی ایسی مجلسون مین جاتی ہین تو عقلمند نا خوش آتی ہی + جہان مین ہین
ہزار مذہب مختلف تقریباً ہین مگر کوئی ایک دوسری کی نسبت یہہ ہرزہ گوئی
و بیہودگی روا نہین کہتا + ہندو عیسائی موسائی ہماری پیغمبر کی منکر ہی ہین
+ اور سلاطین اسلام سی نقصان بہی بہت اوٹہایا ہی مگر آج تک کسی مجلس مین
لعن و تبرا کا دستور نہین اسواسطے مسلمانون کو ہنود سی تعصب نہین + جیسا تبرائی
شیعون سی سنا ہی کہ سراوگی ہندو جو پارس ناتہہ کا لتی ہین وہ اپنی جگہہ شیوی
ہندو دن کو کچھہ برا بہلا کہتے ہین سو وہ جسقدر مفت بدنام ہین سو معلوم ہی
لیکن وہ انکار کرتی ہین کہ ہم ایسا نہین کہتے + اور اسیطرح خوارج کو بہی کہتے
ہین کہ وہ سب بدگوئی اہلبیت و خلیفہ سوم سی انکار بیان کرتی ہین شاید پہلی
کوئی کرتا ہو گا غرض کہ کسی قوم کسی مذہب مین کیسا ہی جاہل سی جاہل و سترک
و مخذول و مظلوم ہو یہہ باتین مروج نہین تواریخ اسلامی سی بخوبی ثابت ہین چنانچہ مسعودی
مطبوعہ مطبع العلوم دہلی سے ہی ظاہر ہے کہ یہہ سب بدگوئی نواصب و خوارج سے
ہے + اور انکا یہہ طریقہ تہا اگرچہ پہلے رسائل مین معقولی و منقولی دلائل بیان کی گئی اور
مولوی سید محمد صاحب مدرس آگرہ نے بہی اس بات مین خوب خوب لکہا اور انکا
جواب اون کی طرف سی کچھہ جواب بہی نہین ہوا + اور کیا خاک ہوتا جسکی کچھہ اصل نہ
ہو حتی کہ خود ائمہ نے اوس سے منع فرمایا ہی + اب علماء فقط اپنی ہجو و مذمت
کی خوف سے ہی خاموش ہین مگر اپنی موں سی کبہی کچھہ نہین کہتے + اور تورییہ و تقیہ بمعنی
دیکہا و دانائی و بیناعمل مین لاتے ہین + اب بجز مباہلہ کوئی حجت باقی نہین رہی
مگر مین یہہ کہتا ہون کہ میتی ایک ہے دو عالمون کی سوا کسی عالم فقیہ یا کسی عقلمند
رئیس سنجیدہ سی تبرا نہین سنا بلکہ حاضری کہا یا کرتے ہین کوئی اون مین سی

نہیں یاد بہی نہین کہتا + اور بہت سی عالم ایسی جگہہ اسکو منع کرتے ہین + چنانچہ
خواجہ مولوی جعفر علیصاحب مرحوم پانیپتی شہیر مفسر عمدۃ البیان تبرا کو منع
فرماتے تہے اور اشہدان امیر المؤمنین کو بہی اذان مین نہین کہنے دیتے تہے
اور دیگر بدعات محدثہ کو روکتے تہے ابہی غدر سنہ ذنگہ فوج سے پہلے اونکا
انتقال ہوا پانیپت کی رہنے والے اونکی حالات سی بخوبی واقف ہین مولوی
محمد باقر و مولوی سید ابراہیم صاحب مفسر قرآن مطبوعہ نواب حامد علی خانصاحب
مرحوم تبرا کو شعار جہلائی شیعہ بتلا کر منع فرماتے ہین + ساتوین سپارہ کی آخیر
حاشیہ دونو قرآن کا دیکہو کہ صفحہ ۹۱ مین کیا مطبوع ہے مولوی سید علی
صاحب تفسیر بدگوئی کو روکتی ہین بعض یہہ تقصور والے اسیواسطے اون کو ادنا
تباہی سنے کہنے لگے + لیکن اپنی دشمنون سی خوف کرتے ہین اور زیادہ مطعون
ہونا نہین چاہتی اور مصالحہ دینے والے ہوی سمجہتے ہین + ... + چنانچہ اون کے
حفظ وضع یہہ سب ظاہری پانچوین مولوی سید محمد صادق صاحب مرحوم شیر
پیش نماز قصبہ مؤلفہ اس شعار جہلا سی نہایت متنفر تہی اونکی تحریرات
و تقریرات سی اہل وطن و فریاد آباد پیہہ امر اظہر من الشمس ہی خدا اونکو بخشے
افسوس زندگی نے وفا نہین کی ورنہ اصحاب مین اون سی بہت کوشش
کی امید تہی + اب بہی اونکی تحریرات اس مقدمہ مین بہت کچہہ مین موقعہ ملا
تو بفضلہ تعالی قالب طبع مین اونگی حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تہے
چہٹی حکیم مولوی محمد تقی صاحب سونی پتی ابن مولوی سید باقر علی صاحب
صاحب مجتہد باہرہ بڑی خاندانی عالم شیعہ جنکی بزرگ میر منت و میر ممنون
صاحب دیوان ممتاز الشعرا ہوگزرے ہین یہہ جناب حکیم صاحب بہی تبرا سے
نفرت رکہتی ہین اور مناظرہ و علم حدیث و رجال مین اطلاع نہایت مناسب

نفرت

بصیرت عمدہ ہی احیائے سنت و دفع بدعتین بدل مشغول ہین خدا انکو
توفیق خیر دی اور اونکی ہمت ہمیشہ بحق مصروف رکھی + اور اپنی فضل و کرم
سے انکی تحریر و تقریر کو موثر کری + اور برکت دی اور ہر طرح مدد فرمائی + نکاح
بیوگان مین جو کوشش یہہ حکیم صاحب کر رہی ہین خدا اسکو پورا کری + بہت
دم غنیمت ہی علم ہونا آسان مگر حق کہنا بڑا مشکل ہے + انکی رسائل در باب
نکاح بیوگان و دفع بدعات محرمہ منظوم ہین خدا وہین چھپوا کے اور مومنین
و مومنات کو اون پر عمل کی توفیق دی (۷) مولوی مرزا محمد خلیل بیگ صاحب
منصف سابق نہایت مستعد رئیس اکبرآباد جو غدر سنہ سی پہلے سے اس تبلیغ
مین کمال کوشش فرمائی ہی اب ایک رسالہ فارسی نہایت تہذیب کے ساتھ
استفسار عدم نجاست عقیبہ کفار مین چھپوایا ہی جسکا جواب تین سال ہوئی اب
تک نہین آیا ہے خدا اونکو بخیر و عافیت سلامت رکھی کہ اونسی ہی بفضلہ اسبات
تائید حقہ ہے + اور بہت سی صاحب مثل میر تجمل حسین صاحب سونی پتی و مولوی
خواجہ ابراہیم حسین صاحب و جناب مولوی سید جعفر علی صاحب برادر بزرگ حکیم سید
محمد تقی صاحب سونی پتی کچھہ ظاہر اور کچھہ باطن ما لعین تبرائی شریک ہین + اور یہ
تو بہت ہین کہ نام بنام تبرا نہین کرتی + اکثر مورخین قدیم و جدید ایسی ہی گزری
ہین + اونکی کتابین مثل روضۃ الصفا و حبیب السیر وغیرہ فارسی ہی بین دیکھہ
لو کہ چھپ گئے ہین + روضۃ الشہدا ایسی مشہور کتاب ہی اسبات مین اوسی پہ
عمل کرو + مناقب مرتضوی والا بہی اسی مذہب کا ہی غرضکہ تفضیلی مذہب
جو قدیم سے ہے وہ یہہ ہی کہ آل کو اصحاب سی افضل جانتے ہین + اور بغیر تصریح
صحیح معصوم کے کسیکو برا نہین جانتے + افسوس وہ باتین جو عوام مین سمجھ
غصہ میں آکر بے ساختہ منہ سی نکلجاتے ہین وہ اب تک عمداً اس زمانہ مین تہذیب

مین ایک مجمع کرکے بطور سبب بعض عوارض کے مونہہ سی نکلین حالانکہ کوئی سنی
انکو مارتا نہین + کچھہ کہتا نہین پہلے تو البتہ کمزور تھی اور اپنی مخالفین کی ہاتھہ
طرح بطرح ستائی جاتے تھے + اسواسطے خوارج و نواصب کے مقابلہ پر ان شیعان
عوام مین یہہ رفتہ رفتہ یہہ عادت ہوگئی + اور کچھہ اپنی جانے دشمنون کی دہوکے
مین بہی اگئی جو یہہ کہتے تہے کہ علی تو خلفاء ثلاثہ سے ہی جنگ کرنا چاہتے تہے مگر
جانبش مددگار علی ہوئی یہہ فقرہ نہج البلاغہ مین مذکور ہی کیا عجب کہ مردان
نے یہہ چال اہل صفین کو بتائی ہو + ایک نامہ بجواب محمد بن ابی بکر تاریخ مسعودی
مین مندرج ہے اس سے بہی یہہ نکلتا ہے کہ معاویہ بن سفیان امیر شام اپنے
فایدہ کے واسطے شیخین کو بمقابلہ مرتضے علی و شیعان کو بمقابلہ دوستان شیخین
[illegible] لیتا تہا + غرض اب وہ باتین اور گہاتین سب ہو چکین کون لڑتا ہے اور کون
مارتا ہے نہ کسی سنی اور شیعہ کی عملداری نہین رہی عیسائیون نے سب جہگڑے چکا دے
جو اپس مین بسبب عداوت قدیمہ فیصل ہو سکتے تہے + اب زبان سے مذکر نیکی کیا معنے + یہہ تو نہایت
عجز و بی تہذیبی کی نشانی ہے + صاف بی دینی ظاہر ہی کیونکہ جو شخص بحالت امن کے
زبان درازی و سخن سازی کرتا ہے گویا صلح و آشتی نہین چاہتا + اور اوسکے اس علیحدگی
و تعصب سی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ جہوٹا غلطے پر ہے + اسواسطے اتفاق سلوک نہین چاہتا
کہ مبادا باہم تحقیقات ہونے ہو سکے میرا جہوٹ ظاہر ہو جائی یا تو کہو کہ اکثر بد معاملہ لوگ
پیچہین ایسی باتین تعصب کیا کرتے ہین تاکہ حق یہ چل جاوی اور چوری ثابت نہو
یہہ بات تبرائی جاہلون کی نہایت لغو و پوچ عند العقل و النقل ہے + اور علامت شکست
و عجز کی پائی جاتی ہے + لوگ جانتے ہین کہ چونکہ خصم سے دلیل مین عاجز رہتے ہین اسلئے
یہہ سلسلہ خصومت ملاتی ہین + ان بہلی مانسون نے علمای دیندار و شیعان کبار یعنی
پیروان ائمہ اطہار کو بہی بدنام کروایا + جیساکہ حضرت امام رضا سے ابن ابی محمود سے لکہا ہے

شکایت ان جاہلون قدیمی کے فرمایا * خدا ہی اون کو راہ پر لاوے خصوصاً جو گروہ
وابستہ حق و انصاف سے ازراہ بیخردی و تعصب بد گردان و کجبین ہین مین نہین
جانتا کہ اس عادت عامیانہ و جاہلانہ سے کیا فائدہ - کوئی ایسی باتون ہی شیعہ ہوا
ہے بلکہ بجای رغبت کے اور زیادہ نفرت پیدا ہوتی ہی * ہزارون شیعون کو نقصان
پہونچتے ہین * انفیرہ پر اور دبتے ہین اونہین کے نقصانات کا خیال کرو خدا جانے اس
صورت مین پھر کس طرح سنیون کو بصورت دوستی و خیر خواہی صورت دکھاتی ہین
اور کیا امید مدد کی اون سے رکھتے ہین ان پہلے مالس جاہلون نے اب تک خوب کانتی
درمیان مین بوئی - تاکہ جابر یا انکے ترجمون مین مفت مومن شیعہ کہلاتی ہین حالانکہ
جناب میرن صاحب وغیرہ علماء صاف رقم فرماتے ہین کہ غالی و مفوضہ اسی نام شیعہ ہین
کافر و مشرک سے زیادہ ہین چنانچہ ترجمہ باب پنجم و ششم حدیقہ سلطانی ہی جو عنقریب
چھپنے والا ہے بخوبی حق ظاہر ہوگا کہ یہہ جو لوگ حد سے زیادہ محبت اہلبیت کا دم
مارتے ہین کیسے بدتر خلایق ہین بعضے نامی عالمون کو تو تفرقہ سے ایک اپنا مطلب ہوتا
ہے کہ ایک چھوٹی فریق کا مرشد و مربی بنکر خوب عزت حاصل کرون اور پیر مغان کہلاؤن
مگر یہہ محض اونکی خود غرضی و کم نظری و کوتہ بینی ہے کہ اسقدر لوگون مین نیکنامی
چند روزہ پر روزہ کہولا اور یہہ سمجھا کہ دنیا مین کیا ہو رہا ہی اور کیسی کیسی نامی بنیاد
ہو مری * آخر چھوٹی عزت کام نہین آتی * اتنا اپنی مریدون مین نیکنام نہین ہوتا
جیسا غیرون کی نزدیک بدنام ہوتا ہی * اس مغلوب الشیطان کو یہہ معلوم ہی نہین کہ
یہہ بے اعتباری عزت چارون کی غلط شہرت نکمی و فانی ہی * بڑے بدی و پھر
دکہنہ ملا ہین جو ایسے دہوکی کے جال مین پڑی ہین * ریشون اور دانا آزاد لوگون کو
جنکو اس مصنوعہ عزت کی پروا نہین اس بیہودہ گوئی سی جال مین پھنسنا نہایت
بیعقلی و شرم کی بات ہی * اس سی صاف یہہ معلوم ہوتا ہی کہ سوای ان کہنہ ملا بہکائی

لوگون اور اہل بدعت جاہلون کی سب لکہی پڑہی موذخین و ریاضی دان وغیرہ اونکی
نزدیک گویا کاٹہ کے الو یا احمق ہین جو اونکی دام فریب مین آگی ہین ای بہائیون لڑ
والون کو اس تفریق جدا کرنے مین مزا آتا ہے لوگ اڑین تو یہہ افسر کہلائین + آیندہ اولاد
کو تمہارا سردار مفت بنا جائین + اسے سوا اونکا کہین مطلب نہین باہر سے کمانا نہین جانا
اور دلون سی استعانت و ہمدردی چاہیئے کبہی مومن کی دکہہ درد مین کسیطرح شریک
ہونا نہین جانتے + ہان جنازون کی نماز پڑہانے اور نکاح پڑہنے پڑتے ہین خواہ کل کو
میان بی بی مین اتفاق بہی نہو مگر اپنی حلوہ مانڈی سی کام + اون کو تو اوسکی اس کمینہ
نیت وسفاہت کا آخر خوب پہل ملتا ہے + لیکن ای صاحبان عقل و شرافت حقیقتہ
تم تو اونکی مکر کے چکر مین نہ آیئو تمکو تو یہہ تعصب ہمیشہ ہی ہرگز زیبا نہین + کیونکہ ہر ایک
سنی و شیعہ باہم ملتی ہین اکثر معاملات نکلتے ہین تعجب ہی کہ یہودی و عیسائی دنیا
کسیکو تو نہین کہتے جیسے اپس مین مسلمان ہوکر لڑے مرتے ہین واللہ بڑا ہی افسوس ہے
کہ جاہل تو علما کو دبا دین اور ایسی ذلیل مخالف عالمون سی تم ناحق لحاظ کرو + جاہلانکو
جانتے ہوکہ اون مین خاک عقل نہین اور جب عقل ہی نہوی تو پس فہم نقل بہی معلوم + بعض
احادیث ہی کہ لا دین لمن لا عقل لہ یعنے جسکو عقل نہین اوسکا دین و ایمان بہی
کچہہ نہین + واقعی ایک من علم کو دس من عقل چاہی ائمہ سے منقول ہی کہ مومن بیوقوف
و احمق نہین ہوتا + اجتہاد مین فہم و فراست صحیح شرط اجتہاد ہی + سب نے عقل کو انسان حیوان
مین باعث تمیز کہا ہی یعنے انسان و دیگر حیوان مین فقط عقل ہی کا فرق ہے مفتی محمد
میر عباس نے ذکر مذہب اخباریان مین عقل کو مستند کہا ہے اور بمقابلہ اہل اخبار
عقل کی بڑی تعریف کی ہے + حدیقہ سلطانی کے بہی شروع مین ہی کہ عقل اول
حجت و عمدہ نعمت ہی مکتاب استقصا کے جلد اول صفحہ ۲۷۸ پر ہے کہ بنائی مذہب
یعنے شیعہ بر دلایل عقلیہ و روایات حضرت خیر البریہ متفق علیہا و احادیث متواترہ

ظاہرہ است پس دلائل عقلیہ کو مقدم سمجہنی قرآن قرار دیا ہے پہر احمق عالم
اپنی بیعقلے و سادگی پہ کیا فخر کرتے ہین * بہلا پہر بے عقل ملائیون کی جہوٹی باتین
کیون سنتی ہو جو فقط کچہہ رکیک عبارت مین استعداد جتلاتے ہین * لوگون کی ارائے
سے اترنا اسکے برابر کوئی حماقت نہین خاص کر جبکہ خود وہ صریح غلطے پہ ہون بعض
یہہ سمجہتے ہین کہ پوشیدہ گہر مین تبرا بازی یا اپنی مسجد و امام بارہ خاص مین بعد
نماز یا بعد مجلس بدگوئی سی کیا دنگہ و فساد کا خوف + وہان تو کوئی مخالف مذہب نہین
ہوتا * ہان سنیون کے سامنے یا سر بازار عام جگہہ یا جلسہ عام مین برا نہ کہی کہ البتہ
خوف فساد و نقصان دیگر مومنین ہی متصور ہے چپکے چپکے برا کہنے سے کیا ضرر ہو سکتا
ہی اسکا جواب مین کہتا ہون کہ گہر مین پیٹ پیچہی بدگوئی سے کیا فائدہ یہہ فقط نشان چغلخوری
و نامردی ہے اور ذلیل و کمینہ لوگون کی عادت ہی دوسری اثر اسواسطے یہہ
بد عادت ہوتی ہی کہ سنی سنکر جلین اور واقعی رفتہ رفتہ یہہ باتین غلط صحیح اون تک
بہی پہونچ جاتے ہین کہ ایسا ہوا اور نیز جبکہ ایک گروہ یا ایک جلسہ یک فعل کی ساتہہ
مشہور ہوا تو ہم پوچہتے ہین کہ انجام اسکا نتیجہ کیا ہوگا وہی جو ہر اہل عالم کہتے ہین
عالم کہتے سے + بلکہ اوس سی بہی زیادہ بغض و کینہ و عداوت ہی پیدا ہوگی یا
سر دست اسوقت دنگہ و فساد کا ذرا کم خوف ہی مگر یہہ نائرہ آتش و سوزش
دلی اپنی موقع پہ وقتاً فوقتاً خوب بہڑکتی رہیگی اور بڑی بڑی نقصان پہونچا
جہان اس بدگو گروہ کا نام سنا جائیگا یا شاہہ اس قوم صاحب شوم کی کیسا قول
و فعل دیکہا جائیگا جلد دلمین وہی خیال بدگوئی و عداوت آئیگا اور بدن مین
آگ لگجائیگی دل مین کمال درد پیدا ہوگا * حتی کہ طرح طرح سے اوسکا انتقام لینے
دل مستعد ہوگا ۔ اور اس غائبانہ ظلم کا بدلہ لینے سے کبہی سیر نہوگا + اس قوم
سے ہم قوم کو بہی جا بجا تکلیف پہونچانے کو تیار رہیگا پس مآل علانیہ بدگوئی

پوشیدہ تبرا بازی خانگی کا ایک ہی + آیندہ کوئی بھی نہ سمجھے * اپنا کام کہہ دینا ہی +
یہاں تک بھی کچھہ خبر ہی کہ کوئی کسیکا فقط منکر ہو جیسے عیسائی آنحضرت کی نبوت کی منکر
ہین * لیکن برا و تبرا نہین کہتے + ورنہ جب مکان مین ایسا ہوتا * مسلمان اودہر کو
ہو کر نہ چلتی * اور خدا جانے اس جگہہ کا کیا برا نام رکھتے * اور کیا جانی پہر تو کسقدر
زیادہ عداوت باہم ہو جاتی * یا ہنود آنحضرتؐ کی نسبت کچھہ بھی نہین کہتی بلکہ اکثر عیسائی
و ہنود آنکو بحیثیت دنیاوی نیک نام کہتے ہین تو چندان صورت دنگہ و فساد کی نظر
نہین آتی * مسلمان بھی اونکی اوتاروں کی تصدیق نہین تو تکذیب بھی نہین کرتی *
اور تبرا اور برا تو کوئی مسلمان ہی اونپر نہین کرتا * کوئی مجلس کبھی مسلمانون مین ایسی
مقرر نہین ہوئی کہ کفار مخالفین کے اوپر تبرا کیا کرین * یہہ وصف انہین عقلمندون
مین نرالا سب جہان سے سوا پایا ہے * ڈیڑھ اینٹ کی علیحدہ ہی چنتے ہین کب کسکی
سنتی ہین + جس قوم مین یہہ اوبار ہو کہ بڑی اور بہلی بد و ضعون کو کسی بزرگ مرد
و عورت کا خیال نہو + اور اونکی زبان و کردار جو مذہبی مانکر وسیع و نیک سمجھی گئے
ہین سبہی بچے بوڑہے بہی ڈرتی ہین + کمال افسوس ہی گویا یہہ آزادی و زبان درازی
بربادی کا آغاز ہی اور شرارت و فساد کا انجام + اب کمترین ایک دو امر تقریرین
عرض کرتا ہی للہ گوش دل سی سنین اور سمجہین اور کسی بد اندیش کے اغوا سی
اس بدعت تبرا و بدگوئی کی پاس نجاوین واضح ہو کہ تمام اہل سنت دشمنان اہلبیت
کی علی العموم برا کہنے سے برا نہین مانتی * بلکہ بیشک باد کشادہ پیشانی کہتے ہین * لہذا
ظاہر ہے کہ خلفای ثلثہ قطعاً و یقیناً اونکی نزدیک داخل زمرہ دشمنان اہلبیت
نہین ورنہ چوربا چور کا حمایتی عام بدگوئی سی ہی چڑتا ہی اور برا مانتا ہی اور رافضی
اور غالی و مفوضہ یعنی شیعہ تبرائی بغیر تخصیص نام خلفا صبر و کفایت نہین
کرتے * اسواسطے معلوم ہوا کہ اونکی نزدیک بہی خلفای ثلثہ شریک دشمنان آل رسول

ہنہین ٭ ورنہ وہ سمجھتے کہ علی العموم دشمنون کے نام سے بیزار ہین وہ بہی انکی نام لینے
سے کیا فایدہ + اسلئے ثابت ہوا کہ انکی نزدیک بہی وہ دشمنی آل رسول سے بری
ہین ٭ باقی کتابے دلائل ہر سہ رسائل مین درج ہوئین ٭ علاوہ ازین بڑی بڑی
متواتر باتون اور صحیح ومشہور واقعات سے کہ جسکا انکار ممکن نہین باہم اتفاق وسلوک
پایا جاتا ہے جیسے طرفین کی باہم رشتہ داری وصحبت وایام گذاری واقتدا بہ نماز
روزانہ وعیدین وحاضری جمعہ وجماعت سے ظاہر ہی + خلفا ثلثہ کی وقت مین کوئی
آل رسول پر ہاتہہ بہی نڈال سکا ٭ ورنہ دغا وفریب سے مار دیتا یا مروا ڈالتا
کیا مشکل تہا ٭ پہر بہی اس زمانہ مین کسیکو ندیا شیخین کے وقت مین مروان
دشمن آل رسول مدینہ مین آنی نہ پایا غرضکہ کوئی آدمی بنی ہاشم مین سے کسیطرح ظاہر
و پوشیدہ آپس کی کسی تکرار فساد سے ضایع نہوا سفر حضر مین رنج نہوا ٭ جہاد ولڑائیون
مین سب بنی ہاشم فتح روم وایران تک شامل رہی + غنایم تقسیم کرتی رہی +
کبہی کسی بات پر تکرار زبانی بہی نہین آئی ٭ ورنہ اگر کچہہ دل مین کالا اور ظاہر
کچہہ کینہ ہوتا تو ممکن نہ تہا کہ پچیس برس تک ایک جگہہ رہنی سی ظاہر نہو جاتا ٭
موت وحیات شادی وغمی وغیرہ جہگڑون معاملات روز ہوتے تہے کیا عداوت
ظاہر نہو جاتی چنانچہ دیکہو جب آخر کو باہم فرق آیا تو کیسی لڑائیان صفین وغیرہ
ہوئین ٭ پس سلوک اتفاق اونکا صریح ظاہر ہے اکثر بنی ہاشم واولاد جعفر طیار
شریک فتح روم وافسر فوج تہے ٭ حضرت جعفر طیار کی بیوہ اسما بنت عمیس مادر
عبد اللہ نے خلیفہ اول سے نکاح کیا ٭ پہر بعد انتقال انکی جناب امیر سے نکاح کیا
رقیہ وکلثوم جو بنابر تصریح کلینی وزاد المعاد دختران حضرت رسول اللہ صلعم
ہین ایک بعد دوسری کی خلیفہ سوم سے بیاہی ہین ٭ اگر معاذ اللہ کچہہ برائی خلیفہ
سوم صاحب کے چال چلن مین بابت پچیس برس تک باہت اسلام ظاہر ہوتی تو کیون آنحضرت

دوسری دختر اون کو دیتے یہہ ایسی بڑی دلیل ہی کہ بعض متکلمین کو بجز انکار
کچہہ بن نہ آیا حتی کہ قاضی نور اللہ شوستری بلا دلیل اون کی دختر بنی ہونی ہی
انکار کر گئی + مگر انکار ایسی ظاہر بات کا چل نسکا اور عجز و تعصب ظاہر ہوا کیونکہ
تواریخ و حساب پیدایش سی بخوبی ظاہر ہی کہ جناب زینب و کلثوم و رقیہ دختران جناب
خاتم النبین ہین جو نبوت سی پہلے پیدا ہوئی تہین + چنانچہ کتاب ناسخ التواریخ
تک مین ہی جو تصنیف وزیر ایران ہی جسکا ترجمہ اردو مین اب لاہور مین بہی ہمراہ
اخبار ناصر الایمان چہپا ہے بعض جہگڑی مثل قصہ فدک و تکرار خلافت جو بروایات
احاد مذکور ہین وہ اکثر یارون کی جوڑ اور راویونکی توڑ ہین + اعتقادیات مین ایسی احاد
و ضعیف روایتین قابل اعتماد نہین متعصبین نے کچہہ حواشی بڑہا دی ہین + تہوڑی کو
بہت کر دیا + اور ذراسی بات کو بہت بڑہا دیا ہی + جیسا ابتک لوگونکا دستور ہی
اگر یہہ باتین بطور بحث و مناظرہ بسبیل تذکرہ کچہہ ہوئی بہی ہون تو بعد کی سلوک
و اتفاق و الفت سی بخوبی روشن ہی کہ یہہ رنجش دوستانہ چندروز سی کچہہ طول
نہین کہیچا + ورنہ معاذ اللہ عرب کی دشمنی کا کیا ٹہکانا + ذراسی بات مین تلوارین چلتی
ہین + حالانکہ یہہ کچہہ بہی نہین ہوا + اگر خلفاء ثلثہ معاذ اللہ مرتد یا منافق ہوتے تو ایا
ایسی لاکہہ تک بنی ہاشم اون کو آنحضرت کی مزار مین مدفون ہونے دیتی اور کبہی
نماز اونکی پیچہے نہ پڑہتی کیونکہ جہان کہین کچہہ خطا یا قصور اجتہادی دیکہا ہی تو
ضرور جناب امیر نے اپنی رائے جداگانہ ظاہر کی ہے کچہہ خوف نہین کیا چنانچہ جناب
امیر و خلیفہ دوم صاحب نے خلافت اول مین بمقابلہ خلیفہ اول ولید کو بعوض قتل
مالک بن نویرہ جدا مارنے چاہی اور قصاص لینے کو کہا + اگرچہ خلیفہ اول نے نہ مانا
اور ان دونون نے یعنی خلیفہ دوم و حضرت علی نے بغاوت ہی خلیفہ اول سے
نہ کی + اسطرح بہت باتون مین خلیفہ صاحب کی لقمہ دیا - اور خلیفہ دوم صاحب نے

عالمون کو تمنے دبا لیا ہے ۔ دانا دن کو بولنے نہین دیتی ۔ جو چاہو سو کرو ۔ مگر غیر دنکا
کچھہ علاج نہین کر سکتی ۔ وہ ضرور اور کچھہ نہین تو آپکو دل مین ایک عجیب آدمی نرالی عقل
کا شخص جانینگے ۔ اگرچہ تمکو خود اپنی غلطی نہین ظاہر ہوتی ۔ مگر دیکھو تو کیسی بڑی بات ہی
کہ لوگ تمکو ایک عجیب العقل آدمی سُنّی فہم سمجہین ۔ یاد رکھو کہ سُنّی و شیعہ مین منا
یعنی مقابلہ نہین علامہ مجلسی تک انکو عامہ اور اُنکو خاصہ لکہتے ہین ۔ یعنی عام و خاص
کی نسبت دیتی ہین ۔ اور جابجا عام خاص لکہا ہی ۔ پہر کیون تم اسقدر آگ پانی کی
طرح ضد کہتی ہو ۔ سُنّی و شیعہ کا تو ہمیشہ سی چولی دامن کا ساتہہ ہی ۔ سدا باہم
رشتہ داری ہی ۔ ابتک ہزارون مین باہم رشتہ ہوتا ہی سُنا ہی کہ جناب
کی والدہ شریفہ سنی تہین ۔ واللہ اعلم ۔ جناب سکینہ خاتون بنت الحسین مصعب
ابن زبیر سے منکوحہ ہوئین ۔ چنانچہ مجتہدین لکہنو کو بہی بخوبی اسکا اقرار ہی
سنی و شیعہ مثل رومی و ایرانی باہم سپاہی ہین ۔ شیعہ کو سنی سی مخالفت
زیبا نہین مگر ہان خارجی و ناصبی یعنی محاربین ائمہ و دشمنان آل رسول سی سو
اب اس ملک مین نہین بلکہ مسقط کی لوگ بہی خارجی ہونے سی انکار کرتے ہین ۔
یعنی بدگوئی خلیفہ سیوم و حضرت علی سی منکر ہین ۔ اور کانو پر ہاتہہ دہرتی ہین اور
کہتے ہین کہ یہہ ہمپر بہتان ہی ۔ اور سنیون کو شیعان نے تبرا سے ہرگز ہرگز عداوت
لازم نہین ۔ بلکہ روافض بدگو و غالیان تبرائی و مفوضہ مشرکین سی دشمنی چاہئی ۔
چنانچہ شیعہ اصلی بہی غال و مفوضہ کو بحکم امام رضا کافر مشرک سی بدتر جانتی ہین
جیسا حدیقہ سلطانی مین باب پنجم و ششم مقابلہ السید کاظم رشتی و شیخ احسائی
وغیرہا انکی تکفیر مین موجود ہی ۔ اسطرح صحیح اہل سنت خوارج و نواصب کے رد
و اشد بیزار ہین مجکو انکی صحبت و ملاقات سی بخوبی معلوم ہے ۔ یہانتک کہ
قسم شرعی کہاتا ہون کہ ہندوستان وغیرہ کی سنی جس طرح بدگوئی شیخین سے

۱۲۰

بیزار و متنفر ہیں اسی طرح جناب امیر کی تبرائی سے ناخوش ہیں + پس بخوبی ثابت
ہے کہ ان دونو فرقوں سُنّی و شیعہ میں بہت کم فرق ہی یعنے کچھہ فروع میں اور
کچھہ تفضیل اہلبیت کا امتیاز ہی × اور یہہ فرق قابل جنگ عداوت نہین × بائے
غالیوں مفوضہ وخوارج و نواصب نے درمیان میں کانٹی بوئی - باہم جنگ و فساد
کے سبب سے اصل بات ظاہر نہوئی × مگر اب جو دونوں کو ایک جگہہ امن بلا لڑائی
تیر و تلوار کے موقوف ہوئی × امید صلح ہے اور بفضلہ تعالی توقع ہے کہ اصل بات
ظاہر ہو جاوے کہ بدعات وزیادتی یاروں کی جاشنی ہیں × ورنہ شیعوں کو ہرگز
سوائے دشمنان اہلبیت و محاربین و مقابلین آئمہ حضرات کے کسی اور سے نفرت
نہیں × اور اہل سنت کو روافض بدگوئی کے سوا شیعان علی اہل تفضیل سے کچھہ
عداوت نہیں یعنے رفاض سبّی تبرائی سے بے شک اونکو دشمنی ہے جب یہانتک
نوبت پہونچی تو انشاء اللہ تعالی اور باقی فروع میں بہی بحث و تقریر منصفی ہوکے
فیصلے ہو جاینگے + اور لڑائی غصہ میں ظہور حق مشکل × اتفاق ہی سبب کا حق
تحقیق ہوکر ملجائیگا بلکہ کیا عجب کہ اور اختلافات مثل اختلاف اجتہادات آئمہ
اربعہ و قضایای دنیاوی و بدعتی وصوفی سب اپس کے سلوک سے بہت کم ہوجاوین اور
رفتہ رفتہ جاتے ہی رہین + تب دیکھنا بہار کہ کیسی بہار ہو + دین اسلام کا ستارہ
اوسوقت بلندی پر ہوگا × اور اوسیدم بفضلہ تعالی تہذیب شرعی پوری ہوگی
دیکھئے کسکو یہہ دن نصیب ہو × اپنی تو خاک ہی جب تک نہوگی + مگر شاید نہیں
باتوں سے اس عاصی پر معاصی کی نجات بفضلہ ہو جاے جو چودہوین صدی میں
زندہ رہیگا اس اتفاق و سلوک کا مزا دنیا میں بہی دیکھہ لیگا اور یہہ جو بعض شیعہ
حجت لاتے ہیں کہ خلفاء ثلثہ نے غصب فدک و خلافت کیا تو وہ ظالم ہوئی اور
ظالم پہ قرآن شریف میں لعنت ائی × جواب خوب ظاہر ہی کہ جب اہل بیت ہی نے

نسبت خلفاء ثلثہ از روی روایات صحیحہ منقولہ سب و لعن نہین کے + تو ہم کو
بچا بولنے والی کون + اس سی معلوم ہوا کہ یا تو قصہ غصب فدک و خلافت غلط
ہین اہل تواریخ نے لکھہ لئے + اور روایات ضعیفہ احاد کتابون مین طرفین کی
کچھہ جمع کر دی + روایت اور دستور العمل ائمہ کے اوسکی خلاف ہین + یا یہہ کہ
تاریخ کی نوبت یہان تک نہین پہونچی جو باعث سب و شتم ہولی + ورنہ ضرور اونکی
لعن نام بنام منقول ہوتے جیسے یزید و شمر و عمر ابن سعد عبید اللہ ابن زیاد کی نام
زیارتون مین موجود ہین باہم جنگ و فساد ہوتے جیسے بعد کو تو اسباب و خرابی کی
ہوئے + اور ظالم جیسے خدا نے قرآن مین لعنت کہی ہی وہان بقرینہ سیاق عبارت صاف
ظاہر ہے کہ مراد اس سی کافر ہی + کیونکہ اوسی مقام ذکر کفار کا ہی + اور نہ ظلم
و گناہ عرفی ہی تو کوئی سید شیعہ بھی سوای ائمہ کے خالی اوس سی نہین ابلیس
نام کا بہی ایک لعنت نامہ بنایا ہوا اور تبرا کی تسبیح اونکی نام نامی پر سات دن ہزار
تعجب ہی کہ اگر تبرا کرنا نام بنام ہماری دین و مذہب مین ہوتا تو کیا جناب مولوی
سید عمار علی صاحب وغیرہ ان اصول فروعی سی واقف ہوئی حالانکہ فروع تک
سی واقف ہین اور اگر تم یہہ کہو کہ بعض علما بہی اصحاب مین جاہلون کے شریک
ہین تو ہم کہتے ہین کہ وہ جاہلون سی ڈر کر خاموش ہین + یا بعض کے رائی جاہلانہ
ہی + کیا عالمون کی رای غلط نہین ہوتے مگر از روئی روایات صحیحہ اس
بدعت کو ائمہ کے نسبت ثابت نہین کر سکتے + اور خود بہی اون کی خاموشی
سکوت و ندامت صورت سی صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہہ بدعت اونکی نزدیک
اعتقاد صحیح نہین + مگر کیا کرین رواج قوم سے اور جاہلون کی زبان سی مجبور
ہین + اور متعصب نادانون کی کہی نہین جانتے + یارو تم غور سے دانائیون
اور عالمون کی زبان اور چہرہ کو بوقت وعظ و ارشاد دیکہا کرو کیونکہ چہرہ کے

ڈہلون

جھوٹون دلکا سرنا ہے + چنانچہ وہ قاضی جیسی عمر ابن عبدالعزیز رح سے اقرار اپنے
جرم کا کیا اور کہا کہ فضائل علی اسقدر ہین کہ اگر شاہزادہ والا اون سی واقف ہوئی
تو ہرگز ایسے بے ادبی شان علی ہین نکر سکیں جیسا وہ قاضی خطبہ ہین کرتا تھا مگر
زبان رکھڑاتی ہی چہرہ بدل جاتا تھا واقعی مجرم و قصوروار خطا کار جھوٹی لگاو
کے منہہ سی بوقت خلاف بیانی و دروغ گوئی آثار کذب ظاہر ہوتے ہین اور
غلطی برستی ہی چنانچہ حدیث شریف ہین ہے کہ دو لکا کہوٹ زبان کی لغزشون
سے ظاہر ہوتا ہے + اگر سامع دانا اہل فہم ہو × حال ہین ایک کتاب تصنیف مولوی
سید احمد حسین صاحب ساکن پٹنہ چہپی ہے اگرچہ اونکو کتب مناظرہ پر بہت
نظر ہے اور حمایت شیعان عرفی کی ہی اونکی اس کتاب ہی سی ظاہر ہے وہ
ہی صاف اقرار کرتے ہین کہ خلفاء ثلثہ کی نسبت ائمہ اثنا عشر سے بدگوئی منقول
نہین باقی اصل حال خلافت امامت کا مع فیصلہ جیدی رسالہ ہین بخوبی
مفصل گزارش کیا گیا عجب نہین کہ منصف کو کافی و وافی ہو + انفضلہ تعالی
اگر ایسا ہو تو اوسی حق سبحانہ مطبوع کرا دے + ورنہ نہین امید کہ بفضلہ و کرمہ
روسا و دانا بوسیلہ علما وغیرہ مثل شاہ ایران اس بدعت بدگوئی سے
علانیہ وخفیہ روکین + باقی باتین در صورت سلوک و اتفاق رفتہ رفتہ بخوبی
تحقیق ہو سکتی ہین + فقہ کا اختلاف تو کچہہ موجب رنج باہمی نہین ہو سکتا × کیونکہ
طرفین کے فقہائے شافعی مسائل فقہیہ ہین اختلافات کلی رکہتے ہین یہہ سب باتین
بیکار خارج از بحث ہین + بہت امور ہین کچہہ درکار ہے لفظی جھگڑے ہے
اکثر ہین خلافت کا فیصلہ ہے لکہا گیا ہے بہ تامل و تحمل حقیقت حال منکشف
ہو سکتا ہے ورنہ بحث و تقریر کو بڑی گنجائش ہے + حق و باطل کی تمیز کی
لئے ہی خدا کی عنایت و توجہ بہہ ضرور ہے + سو حق سبحانہ تعالی سب پر رحم

وفضل کرے + ایسے وقت تھوڑا کام ہین کرتے بہت + صلح کیجے پس آئی
ہو چکی + افسوس کہ علم بے عمل ہے ہر بات مین اس لئے خلل ہے + قیافہ
ملکی و قرینہ شناسی و قیاس تاریخی سے ظاہر کہ اب تمام غلط مذہب روز
بروز سست و ضعیف ہوتے جائینگے کیونکہ بسبب امن و چھاپہ خانہ وغیرہ
کی روز بروز عوام مین علم و اطلاع بڑھتے جاتے ہے + علمار اپنی شیخیت کو
قفل کے اندر بطور تبرک نہین رکھہ سکتی + چونکہ عالم غرض مند ہوتے
اس لئے آخر خدا نے یہہ طلسم گنج علم و راز توڑا + اب سب واقف ہو چلے
انشاء اللہ تعالی اہل اغراض عالمون کی اب قدر ہوگی + جیسے لوتھر کے وقت
سے رومن کیتہلک پادریون کی وہ قدر جاتی رہی + اب یا تو کفر و الحاد
عقل محض کی بد ہضمی سے پہیلیگا + یا ہر ایک مذہب اپنی اصل وحقیقت
پر آئیگا + شیعہ غیر تبرائی و تفضیلیہ ہونگی + اہل سنت جماعت غیر مقلد و صوفی
تمدنی پکڑینگے + ہند و صرف بید کی قایل یا اکثر اون مین برہمو ہو جاینگے
رہے عیسائی وہ ملحد منکر سرہنگ ہو رہینگی + یا کچہہ بدلی ترین لینے توحید
اور یہود مے چین و پارسی یہہ سب باطل پرست لکیر کے فقیر تنزل پر رہینگے
اس صورت مین سب قومون مین فقط دو ہی مذہب ہون گے اگرچہ
نام متفرق ہون ایک صحیح الاخلاق خدا پرست دوسرے بیہودہ ولغو
مشرک و ملحد و غلط فہم + تب ان دونون صحیح غلط مذہبون کے
غلطی ایک تقدیری امر سے ظاہر ہوگی اور نیک بد کی تمیز ہو وی گی انشا

منع منازعات

اے مسلمانون کرو اب اتفاق	دہو و لوح سینہ سے حرف نفاق
اپنے بیگانہ سے لڑنا چھوڑ دو	رشتہ جنگ وخصومت توڑ دو

ناظم

خانہ جنگی اور تنازع ہے زبون
حق نے فرمایا تنازع مت کرو
اور بگڑ جائے گی ساری یہ ہوا
ہیں تنازع سے بگڑتے کام سب
آتش کینہ غضب کی آگ سے
پھوٹ سی ہوتی ہیں حاصل دلیتن
جبکہ آپس میں لگے چلنی یہ تیر
حق نے الفت کو عجب نعمت کہا
تہا زمانہ جاہلیت میں نفاق
خرچ گر دنیا کے سب دولت کرو
جب گئے دنیا سے ختم المرسلین
اوٹھ گئے جب رحمت للعالمین
اہل ایمان نے کئے جائے کرم
مدتوں نہیں رہے باہم جدال
پھر رہے کچھ بھی نہ خواسلام کی
ہاتھ شفقت سی ہر اک دہونی لگا
کچھ رہا آخر نہ پاس مرد و زن
پھر وہی خوئی جہالت آگئے
مدتوں آپس میں وہ لڑتے رہے
پھر لے فتح و ظفر رحمان نے
اختلاف ہر بات میں ہونے لگے

ہوتے ہیں راغب اید ہر مردان فن
ابتر ہو جاؤگے ورنہ مت لڑو
رعب و شوکت ہو ویگا بالکل فنا
ہیں تواضع سے بگڑتے نام سب
راستی سے اسکو نیند سب لاگ ہے
واقع ہوتی ہیں ہزاروں مشکلیں
بالیقین سمجھو ہوئی دونوں جھر
اور محبت کو یہ از دولت کہا
حق نے بخشا اہل ایمان میں وفاق
تب بھی مشکل ہے کہ باہم ربط ہو
پھر نہ تھے وہ نصرت و برکت و فر
پھر ہوئی جاری وہ رسم بغض و کین
آل احمد پہ سدا ظلم و ستم
جنگ صفین و جمل سی تا جدال
بہی سبائی نام ہو اسلام کی
جب اونہیں شیطان نے دہوکھا دیا
تہا ہر اک محو قیاس و وہم و ظن
پھر وہی گرد ضلالت چہا گئے
اور دو بین تخم کین پڑتے رہے
کہوج کہویا دین کا شیطان نے
اپنی اپنی پھر ہر اک کہتے رہے

مستنبط از اسلام مجید ۱۲

سو یہہ دکھایا شرک و بدعت نے تمام — عیش و عشرت میں لگے رہنے مدام
بدلی ہمدردی کے بیدردی ہوی — قلب میں گرمی کی جا سردی ہوی
دل میں پیدا جب بڑی حرکت ہوئی — جیسے نیت ویسی ہی برکت ہوی
پھر نہ وہ ہمت نہ وہ جرات رہی — اور نہ وہ شوکت نہ وہ عزت رہی
نے شجاعت ہی نہ تھی جود و سخا — آنکھہ میں مطلق نہ تھی شرم و حیا
پھر خصائل نیکمردی کے کہان — اور فضائل نیکمردی کے کہان
پھر زمانہ جاہلیت آگیا — اور رہی ظل حماقت چھا گیا
ہاے وہ مہر و محبت گم ہوی — اور جہان سے رسم الفت گم ہوی
کیا ہوا ہمجنس کا پاس و خیال — کچھہ نہیں ہم قوم کا معلوم حال
انس انسانی ہی عنقا ہو گیا — بلکہ حیوانی اثر کہو پا گیا
ہائے کیسی سختی دل میں آگئی — آہ جو بدبختی سیاہی چھا گئی
ہر جگہ جنگ و جدل کا ذکر ہے — خانہ جنگی کی ہمیشہ فکر ہے
محکمون میں ہر گہڑی فریاد ہے — داد کیا اسمین سے بیداد ہے
گر عدالت ہے اسکا بار و نام — تو کری لعنت خدا اوسپر مدام
جھوٹی سچی نالشون کی دھوم ہی — جو ہے بے زر حقسے وہ محروم ہی
مفتری ہیں شاہد و مختار سب — اور نہیں حکام واقف کار سب
جھوٹی سچی گرچہ سب مشہور ہیں — ایک حاکم حکم سے مجبور ہیں
بدمعاشون نے کیا قانون یاد — ہر کچہری میں ہیں پھرتے شاد شاد
ہر طرف ہی راستے پر دار ہے — رہت باز و نکی ہمیشہ ہار ہے
راستی کا یہہ رہا یہان خون ہی — کہتے ہیں حاکم یہی قانون ہی
ہم ہی قل انصاف میں ناچار ہیں — کیا کریں کارندی رشوت خوار ہیں